

## مکاتیب

(۱)

مکرمی و محترمی مولانا زاہد الراشدی صاحب زید مجدہ  
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مزاج گرامی!

انتہائی سپاس گزار ہوں کہ ایک عرصہ سے آپ کا موقر ماہنامہ 'الشریعہ' موصول ہو رہا ہے، مگر یہ ناکارہ اس کی کوئی رسید بھی نہ بھیج سکا۔ اس کوتاہی کے باوجود 'الشریعہ' مسلسل مل رہا ہے۔ یہ بس آپ کی ذرہ نوازی ہے۔ اس محبت و شفقت پر مکرر شکر گزار ہوں۔ ادارہ میں آنے والے جرائد و رسائل میں ایک 'الشریعہ' بھی ہے جسے بالاستیعاب پڑھتا ہوں اور اس کے مضامین سے استفادہ کرتا ہوں۔

'الشریعہ' کے ذریعے بلاشبہ سب کے دلوں کی ترجمانی ہوتی رہتی ہے اور یہ آپ کی وسعت ظنی کا نتیجہ ہے، مگر میری ناقص رائے میں یہ 'الشریعہ' کی قطعاً ترجمانی نہیں۔ ممکن ہے کہ یہ آپ کی پالیسی ہو کہ اس میں ہر صاحب قلم جو چاہے قلم کاری کرے اور 'ماٹھی صدور ہم اکبر' کے کچھ مصداق بھی 'الشریعہ' کو اپنے لیے وسیلہ ظفر بنانا چاہیں تو بنا لیں، مگر معاف کیجیے یہ 'الشریعہ' کے نام پر دین کی کوئی خدمت نہیں۔ اگر دین اسلام کے بارے میں تشکیل پیدا کرنا جرم ہے تو ایسے مضامین کو طبع کرنا مستحسن کیونکر ہو سکتا ہے؟

'مکاتیب' میں 'الشریعہ' کے معزز قارئین نے کئی بار اس قضیہ نامرضیہ کے بارے میں آپ کو توجہ دلائی، مگر وہ تاحال صدابصر ای ثابت ہوئی۔ اسی تناظر میں سمجھتا ہوں کہ اس ناکارہ کی یہ جسارت بھی رائیگاں جائے گی۔ تاہم 'الشریعہ' سے تعلق، جو آپ نے محض اپنی شفقت سے پیدا کیا ہے، کا تقاضا ہے کہ اپنی بات کہہ ہی دی جائے۔ امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

والسلام۔ دعا جو

ارشاد الحق اثری

ادارۃ العلوم الاثریہ

منگلگری بازار فیصل آباد